السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عیسائیوں سے کوئی تحفہ لینا یا ان کو کوئی تحفہ دینا جائز ہے کہ نہیں؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں اس کی وضاحت کریں۔ (فیصل صغیر ورک، سیالکوٹ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی عیسائی سے تحفہ لینے یا اسے تحفہ دینے میں کوئی دینی و ایمانی نقصان ہو تو تحفہ لینا دینا ناجائز ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ} [المائدۃ: ۵۱۔] [''اے ایمان والو! یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔''] ۱۴۲۳،۱۲،۴ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص786

محدث فتویٰ